چراغِ کوہسار
ہفت روزہ
سنگلاخ
ایڈیٹر: ثمینہ رشید خٹک
فون: 0478-852613

ضلع میں صحتِ مادر کی بہتری کے لیے ’’چنار محل ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال‘‘ کی جچہ بچہ یونٹ کا (2018ء تا 2022ء) کا جائزہ

(رپورٹ: ڈاکٹر فرحانہ جبیں نقوی، شعبۂ صحتِ مادر)

ضلع چنار محل کی تحصیل سنگلاخ میں واقع ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال سنگلاخ کی جچہ بچہ یونٹ نے 2018ء سے 2022ء تک پانچ برسوں میں 8412 زچگیاں کیں، جن میں 6890 کیسز نارمل ڈلیوری کے تھے۔ یہ تعداد ضلع کی کل رجسٹرڈ زچگیوں کا تقریباً 37 فیصد بنتی ہے۔ اس عرصے میں یونٹ کے زچگی وارڈ میں 24 بستر مختص رہے، جبکہ نومولود کے لیے 6 بستروں پر مشتمل نگہداشت کا الگ کمرہ بھی قائم کیا گیا۔ ہسپتال کی ریکارڈ برانچ کے مطابق اس مدت میں یونٹ میں داخل ہونے والی خواتین کی اوسط عمر 26.4 سال رہی۔

یونٹ کی انچارج ڈاکٹر فرحانہ جبیں نقوی نے بتایا کہ ’’ہمارے پاس آنے والی بیشتر خواتین دیہی علاقوں سے آتی ہیں، اکثر کا فاصلہ 40 سے 70 کلومیٹر ہے، اور کئی کو راستے میں ہی تکلیف شروع ہو جاتی ہے، اسی لیے ہم نے ایمبولینس سروس کو یونٹ سے منسلک کیا تاکہ بروقت مدد پہنچ سکے۔‘‘ ان کے مطابق 2018ء میں یہ سہولت موجود نہیں تھی، اور مریض خود یا رشتہ داروں کے ذریعے پہنچتی تھیں، جس کی وجہ سے کئی قیمتی گھنٹے ضائع ہو جاتے تھے۔

ریکارڈ کے مطابق 2018ء میں یونٹ میں 1612 زچگیاں ہوئیں، جو 2022ء میں بڑھ کر 1894 ہو گئیں، یعنی اس عرصے میں 17.5 فیصد اضافہ ہوا۔ اسی دوران سیزیرین آپریشن کی شرح 11 فیصد سے بڑھ کر 14.2 فیصد ہو گئی۔ ڈاکٹر فرحانہ جبیں نقوی کے مطابق یہ اضافہ ضروری کیسز کی بہتر شناخت کی وجہ سے ہوا، تاہم انہوں نے کہا کہ ’’ہم کوشش کرتے ہیں کہ غیر ضروری آپریشن نہ ہوں، ہر کیس کا فیصلہ تین رکنی میڈیکل بورڈ کرتا ہے۔‘‘

نومولود کی صحت کے اعداد و شمار بھی اہم ہیں۔ 8412 میں سے 7 ہزار 903 بچے زندہ پیدا ہوئے، جبکہ 509 کیسز میں بچہ مردہ حالت میں پیدا ہوا۔ 2018ء میں مردہ پیدائش کی شرح 6.8 فیصد تھی، جو 2022ء میں کم ہو کر 5.1 فیصد رہ گئی۔ نومولود کے وزن کے حوالے سے 612 بچے 2.5 کلو سے کم وزن کے تھے، جن کے لیے نگہداشت کا خصوصی انتظام کیا گیا۔ ان میں سے 548 بچے صحت یاب ہو کر گھر گئے، جبکہ 64 کی موت ہوئی۔

ماں کی صحت کے حوالے سے 2019ء میں خون کی کمی کے 312 کیسز رپورٹ ہوئے، جو 2022ء میں کم ہو کر 241 رہ گئے۔ ڈاکٹر فرحانہ جبیں نقوی نے کہا کہ ’’آئرن اور فولک ایسڈ کی مفت فراہمی اور حمل کے دوران تین بار خون کی جانچ کی وجہ سے یہ بہتری آئی ہے۔‘‘ تاہم 2020ء میں کورونا وبا کے دوران یونٹ کی او پی ڈی 41 دن بند رہی، جس کی وجہ سے اس سال کے اعداد و شمار میں کمی دیکھی گئی۔

یونٹ کو درپیش مسائل پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ’’ہمیں 24 بستروں کے لیے صرف 9 نرسیں میسر ہیں، اور رات کی شفٹ میں ایک نرس کو دو وارڈز سنبھالنا پڑتا ہے۔‘‘ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کم از کم 6 اضافی نرسیں اور ایک مستقل گائناکالوجسٹ کی تعیناتی کی جائے۔ ان کے بقول ایک ماہر ڈاکٹر کی موجودگی سے پیچیدہ کیسز کو بروقت سنبھالا جا سکے گا اور کئی خواتین کو ریفر کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال سنگلاخ کے ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر نوید اختر بھٹی نے اعلان کیا کہ یونٹ کی توسیع کے لیے 2 کروڑ 40 لاکھ روپے کی تجویز صوبائی محکمۂ صحت کو بھیج دی گئی ہے، جس میں 12 نئے بستروں اور ایک الٹرا ساؤنڈ مشین کی خریداری شامل ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’اگر یہ منصوبہ منظور ہو گیا تو ہم اگلے مالی سال میں یونٹ کو دگنا کر دیں گے، اور ضلع کی ماؤں کو گھر کے قریب بہتر سہولت ملے گی۔‘‘

ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال سنگلاخ میں ایمرجنسی یونٹ کا قیام

سنگلاخ (نمائندہ خصوصی) ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال سنگلاخ میں 24 گھنٹے کام کرنے والی ایمرجنسی یونٹ کا باقاعدہ قیام عمل میں آ گیا ہے۔ یونٹ کا افتتاح ڈپٹی کمشنر سنگلاخ مسز فرحانہ یاسمین نے جمعرات کے روز کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) مسٹر عدنان رشید، ایس پی سٹی ڈویژن مسٹر کامران لودھی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نسرین اختر بلوچ اور ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر شاہد منیر پراچہ سمیت مختلف محکموں کے افسران اور معززین شہر بھی شریک ہوئے۔ ہسپتال کی ایمرجنسی کو جدید سہولیات سے آراستہ کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر شاہد منیر پراچہ نے بتایا کہ ایمرجنسی یونٹ میں 12 بستروں کا انتظام کیا گیا ہے، جن میں سے 4 بستر انتہائی نگہداشت کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ یونٹ میں ایک مکمل ٹراما ٹیم تعینات کی گئی ہے جس میں 3 ایمرجنسی میڈیکل آفیسرز، 2 سرجن، 1 ماہر امراض اطفال اور 6 تربیت یافتہ پیرامیڈیکس شامل ہیں۔ ان کے مطابق ٹیم کے تمام ارکان کو ٹریفک حادثات، زچگی کی پیچیدگیوں اور زہریلے مادوں کے اثر سے متاثرہ مریضوں کے علاج کی خصوصی تربیت دی گئی ہے۔

ڈاکٹر شاہد منیر پراچہ کا کہنا تھا کہ ’’ہمارا ہدف یہ ہے کہ کوئی بھی مریض ایمرجنسی تک پہنچنے کے بعد 10 منٹ کے اندر ڈاکٹر کے سامنے ہو، کیونکہ اکثر قیمتی جانیں صرف اس لیے ضائع ہو جاتی ہیں کہ بروقت طبی امداد نہیں ملتی۔‘‘ انہوں نے کہا کہ یونٹ کے لیے 2 ایمبولینسز مختص کی گئی ہیں جو شہر کے ہر کونے تک 15 منٹ کے اندر پہنچ سکتی ہیں۔ ایمبولینسز میں ابتدائی طبی امداد کا مکمل سامان موجود ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نسرین اختر بلوچ نے کہا کہ ایمرجنسی یونٹ کے قیام سے ضلع کے دیہی علاقوں سے آنے والے مریضوں کو بڑا فائدہ ہوگا، کیونکہ اب انہیں سنگلاخ پہنچنے کے بعد ایمرجنسی کی تلاش میں ادھر ادھر نہیں بھاگنا پڑے گا۔ انہوں نے بتایا کہ یونٹ کے ساتھ ایک ہیلپ ڈیسک بھی قائم کیا گیا ہے جہاں مریضوں کے لواحقین کی رہنمائی کے لیے 2 اہلکار ہر وقت موجود رہیں گے۔ ڈپٹی کمشنر مسز فرحانہ یاسمین نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ ہسپتال کی ہر ممکن مدد کرے گی۔